سوال

(65)ایک مسجد کی اشیاء کو فروخت کر کے دوسری مسجد پر خرچ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے یہاں کی مسجد سفالہ پوش ہے ارادہ ہے کہ اس کے کل سامان کو فروخت کر کے مسجد کو پختہ پلاسٹر کردیا جائے یا دوسری مسجد پر اس کا سامان دے دیا جائے کہ وہ مسجد تیار ہوجائے۔ دونوں صورتوں میں کون سی جائز ہے اور اس سے زیادہ انسب صورت جو ہو تحریر فرمایا جائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں مسجد مذکور کے سامان کا فروخت کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔ اور عندالحنفیہ بقول مفتی بہ اس سامان کو دوسری مسجد پر دینا بھی جائز نہیں ہے، پس صورت مسئولہ میں مسجد مذکورہ کے سامان کو اسی مسجد پر بغیر فروخت کے صرف کرنا چاہیے اور اگر بروقت مسجد مذکور پر اس سامان کے صرف کرنے کی ضرورت نہ ہو تو اس کو محفوظ رکھنا چاہیے اور جب کبھی ضرورت پیش آئے تو اس وقت اس پر صرف کرنا چاہیے۔ اگر اس سامان کے ضائع وتلف ہونے کا اندیشہ ہو تو اس صورت میں بقول بعض فقہائے حنفیہ اس سامان کا دوسری مسجد پر دے دینا جائز ہے اور ان بعض فقہائے حنفیہ کے اس قول کی تائید اس حدیث سے ہوتی ہے،جس میں اضاعت مال کی ممانعت آئی ہے۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(6677) صحیح مسلم رقم الحدیث(593)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ:130

محدث فتویٰ